اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین......

سالِ نو............و...........شامے در ایوانِ فقیہ و محدث

☆

کل عام وانتم بخیر، Happy New Year نیا سال مبارک ہو،

یہ کلمات ہر نئے سال کے آغاز پر لوگ ایک دوسرے سے کہتے ہیں، لیکن کیا نئے سال کی مبارک باد اسلامی شعائر میں سے ہے یا یہ بھی درآمدی اخلاقیات (امپورٹڈ کریسی) کا کوئی حصہ ہے۔

نئے اسلامی سال کے آغاز پر مبارک باد کا رواج کب سے ہے؟

مختلف ثقافتوں میں اس کی کیا اہمیت ہے۔

اس موضوع پر ایک جامع تحقیقی مضمون کی ضرورت ہے، جس پر کوئی نوجوان صاحب علم، قلم اٹھائیں اور معروف فقہی مصادر سے کچھ کشید کرلائیں تو ہم مجلہ فقہ اسلامی کے صفحات میں اسے نمایاں جگہ دیں گے۔

نئے عیسوی واسلامی سال کی آمد کے موقع پر اس سال وطن عزیز بالعموم اور شہر کراچی بالخصوص زخموں سے چور ہے۔

عاشورہ محرم کے موقع پر کراچی کی تجارتی شہ رگ بولٹن مارکیٹ اور قرب وجوار کی مارکیٹوں پر ہونے والا ظلم، یہ بات سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ ملک میں حکومت نام کی کوئی شے ہے بھی یا نہیں۔ شہر کے امن وامان کے حوالہ سے قائم ہر ادارہ ذمہ داری دوسرے پر ڈالنے اور صورتحال کو ٹالنے میں کوشاں نظر آتا ہے۔

دوسری طرف نئے سال کی آمد کے موقع پر حسب سابق خوشیوں کے شادیانے اسی

فرض وہ امر ہے جس کے کرنے کا لازمی مطالبہ کسی دلیل قطعی سے ثابت ہو (اصول فقہ)